باب۔۷۵

حدود

[إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ،(المائدہ:۹۰)]

[الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ،(النور:۲)]

[الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ،(النور:۳)]

[وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّـهِ،(المائدہ:۳۸)]

حدیث ۶۳۴۰: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ کوئی شخص زنا نہیں کرتا، شراب نہیں پیتا، چوری نہیں کرتا، اور نہ اچکا پن کرتا ہے، اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۳۴۱: رسول مکرمؐ نے شراب پینے والے کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا ہے۔ اور حضرت ابو بکرؓ نے ۴۰ کوڑے لگائے ہیں۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۶۳۴۲، ۶۳۴۳: حضورؐ کے پاس نعیمانؓ کے بیٹے کو نشے کی حالت میں لایا گیا تو آپؐ نے ان لوگوں کو جو گھر میں موجود تھے حکم دیا کہ اس کو ماریں۔ لوگوں نے اس کو مارا۔ میں بھی ان مارنے والوں میں سے تھا۔ راوی: عقبہ بن حارثؓ۔

حدیث ۶۳۴۴: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے والے کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا۔ اور حضرت ابو بکرؓ نے ۴۰ کوڑے لگوائے۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں گزشتہ حدیث ۶۳۴۱)۔

حدیث ۶۳۴۵: نبی اکرمؐ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جو شراب پیے ہوئے تھا۔ آپؐ نے فرمایا، اسے مارو۔ ہم میں سے بعض نے اس کو ہاتھ سے مارا، بعض نے جوتیوں سے مارا اور کچھ نے اسے اپنے کپڑوں سے بھی مارا۔ جب مار چکے تو ہم نے اسے بد دعا دی کہ خدا تجھے رسوا کرے۔ آپؐ نے فرمایا، اس طرح نہ کہو اور شیطان کی مدد نہ کرو۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۳۴۶: حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں جس شخص پر حد قائم کروں اور وہ مر جائے تو مجھ کو رنج نہ ہوگا، سوائے شراب پینے والے کے کہ اگر وہ مر جائے تو میں اس کی دیت دوں گا۔ کیوں کہ شراب کے لیے نبی اکرمؐ نے کوئی حد مقرر نہیں فرمائی۔ راوی: عمیر بن سعد نخعیؓ۔

حدیث ۶۳۴۷: آنحضرتؐ کے زمانے میں، حضرت ابو بکرؓ کے دَور میں اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے شروع میں، ہم شراب پینے والوں کو لاتے تو انھیں ہاتھوں، جوتیوں اور چادروں سے مارا جاتا۔ لیکن حضرت عمرؓ کے آخری دَور میں آپ نے شرابی کو ۴۰ کوڑے مارے۔ اور جب سرکشی اور فسق بڑھنے لگا تو ۸۰ کوڑے بھی مارے۔ راوی: سائب بن یزیدؓ۔

حدیث ۶۳۴۸: حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ حمارؓ نبی مکرمؐ کو ہنسایا کرتا تھا۔ ایک بار اسے جب شراب پی ہوئی کیفیت میں آنحضرتؐ کے سامنے پیش کیا گیا تو آپؐ نے اس کو کوڑے مارے جانے کا حکم دیا۔ بعد میں وہاں موجود کسی نے کہا "اس پر اللہ کی لعنت ہو"۔ تو حضورؐ نے فرمایا، "اس پر لعنت نہ کرو، بخدا میں جانتا ہوں کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے"۔ راوی: زید بن اسلمؓ۔

حدیث ۶۳۴۹: (نبی اکرمؐ کے پاس ایک شرابی کو لایا گیا تو آپؐ نے اسے کوڑے مارنے کا حکم فرمایا۔ سزا کے بعد کسی نے کہا کہ خدا تجھے رسوا کرے۔ آپؐ نے فرمایا، اس طرح کہہ کر شیطان کی مدد نہ کرو): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۶۳۴۵۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۳۵۰: ارشادِ نبیؐ ہے کہ کوئی شخص زنا نہیں کرتا، شراب نہیں پیتا، اور نہ ہی چوری کرتا ہے، اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۵۱: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ اللہ چور پر لعنت کرتا ہے۔ جو ایک بیضہ (یعنی کم قیمت چیز) چُرائے اور ایک رسی (یا قیمتی چیز) چُرائے، اس کا ایک ہاتھ کاٹا جائے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۳۵۲: ہم نبی معظمؐ کی ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؐ کا ارشاد ہوا کہ مجھ سے بیعت کرو، اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک نہ بناؤ گے، نہ چوری کرو گے، اور نہ زنا کرو گے، اور قرآن کی آیت (الممتحنہ: ۱۲) پڑھی۔ پھر فرمایا، تم میں سے جو شخص اسے پورا کرے گا تو اللہ کے ذمہ اس کا اجر ہے۔ اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور اسے سزا بھی دے دی گئی تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے۔ اور جو، ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور اللہ تعالیٰ نے چھپا لیا تو یہ اس کا اختیار ہے کہ وہ بخش دے یا سزا دے۔ راوی: عبادہ بن صامتؓ۔

حدیث ۶۳۵۳: (رسول معظمؐ نے حجتہ الوداع کے موقع پر خطبہ دیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، جس طرح یہ دن، تمھارے اس شہر میں اور اس مہینہ میں حرام ہے، اسی طرح تمھارا خون، تمھارے مال اور تمھاری آبرو تم پر حرام ہے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر فرمایا، "اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا"؟، "اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا"؟ پھر رسول مکرمؐ

نے فرمایا کہ جو لوگ حاضر ہیں وہ ان لوگوں کو پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں۔ اور پھر تاکید فرمائی کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگ جاؤ): **یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۶۳۲ تا ۱۶۳۵**۔ راوی: عبداللہؓ۔ (مزید دیکھیں حدیث ۱۲۲)۔

حدیث ۶۳۵۴: **نبی اکرمؐ کو جب بھی دو امروں میں اختیار دیا گیا تو آپؐ نے ان میں سے آسان صورت کو اختیار کیا، جب تک کہ وہ گناہ کی بات نہ ہو۔ اگر گناہ کی بات ہوتی تو حضورؐ اس سے بہت دور رہتے۔۔۔ آنحضرتؐ نے کبھی اپنے لیے انتقام نہیں لیا، جب تک کہ وہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حرام بات کی خلاف ورزی نہ ہو۔ اور اس پر بھی اللہ ہی کے لیے انتقام لیتے۔** راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۶۳۵۵، ۶۳۵۶: **اسامہؓ نے آنحضورؐ سے ایک مخزومی عورت کی سفارش کی جس نے چوری کی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم سے پہلے بھی قومیں اس لیے ہلاک ہوئیں کہ وہ چھوٹے لوگوں پر حد جاری کرتے تھے جب کہ بڑے لوگوں کو چھوڑ دیتے۔ خدا کی قسم! اگر میری بیٹی فاطمہ بھی ایسا کرتیں تو میں ان کے ہاتھ کاٹ دیتا۔** راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۲۳۸)۔

حدیث ۶۳۵۷ تا ۶۳۵۹: **رسول اکرمؐ کے فرمان کے مطابق چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری ہونے کی صورت میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔** راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۶۳۶۰ تا ۶۳۶۳: **زمانہ رسالت میں (تلوار کی) ڈھال یا حجفہ کی قیمت سے کم کی چوری پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا۔** راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۶۳۶۴ تا ۶۳۶۷: **نبی مکرمؐ نے ایسی ڈھال جس کی قیمت تین درہم تھی کی چوری ہونے پر چور کا ہاتھ کاٹا۔** راوی: عبداللہ بن عمرؓ۔

حدیث ۶۳۶۸: **آنحضرتؐ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چور پر لعنت کی ہے۔ جو ایک انڈہ (یعنی کم قیمت چیز) چُرائے اور ایک رسی (یا قیمتی چیز) چُرائے، اس کا ایک ہاتھ کاٹا جائے۔** راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں گذشتہ حدیث ۶۳۵۱)۔

حدیث ۶۳۶۹: **رسول مکرمؐ سے ملنے ایک عورت آیا کرتی تھی۔ وہ پہلے مجھ سے ملتی اور اپنی حاجتوں کو بتاتی تھی۔ اور پھر میں اُس کی بات کو آنحضرتؐ تک پہنچاتی تھی۔ ایک بار اس نے توبہ کی اور بہت دل سے توبہ کی،** (جسے میں نے حضورؐ تک پہنچا دیا)۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۳۷۰: میں نے ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ حضورؐ نے فرمایا میں تم سے اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے۔ نہ چوری کرو گے۔ نہ زنا کرو گے۔ نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے۔ اپنے آگے پیچھے کوئی بہتان نہ اٹھاؤ گے۔ اور شریعت کے احکامات کی نافرمانی نہیں کرو گے۔ پھر فرمایا، تم میں سے جو شخص انھیں پورا کرے گا تو اللہ کے ذمہ اس کا اجر ہے۔ اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور اسے سزا بھی دے دی گئی تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے۔ اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور اللہ تعالیٰ نے (جو ستار العیوب ہے) چھپا لیا تو یہ اس کا اختیار ہے کہ وہ بخش دے یا سزا دے۔ راوی: عبادہ بن صامتؓ۔ (دیکھیں گذشتہ حدیث ۶۳۵۲)۔

Siddiqui Publications